سررشتہ انجمن ہائے اتحادی

۳۰ آذر ۱۳۲۲ف

قواعد تحت قانون انجمنہائے اتحادی

نمبر (۱) بابتہ ۱۳۲۳ف

۱۳۲۳ف

حسب اختیارات حاصلہ زیر دفعہ (۴۳) قانون انجمن ہائے اتحادی (۲) بابتہ ۱۳۲۲ف و بہ تنسیخ قواعد مجریہ ذریعہ اعلان سرکار عالی (۳/۲۲) مورخہ ۲۹ تیر ۱۳۲۲ف بغرض تکمیل اغراض قانون انجمن ہائے اتحادی (۲) بابتہ ۱۳۲۳ف حسب ذیل قواعد سرکار عالی نافذ فرماتے ہیں:-

قواعد ہذا "قواعد انجمن ہائے اتحادی بابتہ ۱۳۲۰ف" کے نام سے موسوم ہو سکینگے قواعد ہذا میں:-

(الف) لفظ "قانون" سے مراد قانون انجمنہائے اتحادی (۲) بابتہ ۱۳۲۲ف ہوگا۔

(ب) اصطلاحات جنکی تعریف قانون میں کیگئی ہے وہ انہیں معنوں میں استعمال ہونگے جو انکے لئے قانون میں درج ہیں:

۱ حقوق اراکین چاہے کسی انجمن اتحادی کی ذمہ داری محدود ہو یا غیر محدود ہر حالت میں کسی رکن کو انجمن کے کل سرمایہ حصص کے ایک خمس سے زیادہ حصص لینے کا حق نہوگا۔ الا رجسٹری شدہ انجمنوں کے۔

درخواست رجسٹری

۲ (الف) ہر ایک درخواست بغرض رجسٹری انجمن حسب نمونہ مجوزہ

رجسٹرار (ناظم انجمن ہائے اتحادی) کے پاس ارسال کیجائیگی۔

(ب) درخواست رجسٹری کسی رجسٹری شدہ انجمن یا انجمنوں کی جانب سے یا کم از کم ایسے دس اشخاص کیجانب سے جنکی عمر (۱۸) سال سے زیادہ ہو دیجا سکتی ہے۔ جب کوئی رجسٹری شدہ انجمن درخواست گزار ہو تو ایسی صورت میں درخواست پر ان عہدہ داران انجمن کے دستخط ثبت ہونا لازم ہیں جو انجمن کیجانب سے حسب پابندی قواعد انجمن اس غرض کے لئے مقرر کئے گئے ہوں۔

(ج) درخواست کے ساتھ انجمن کے مجوزہ ذیلی قواعد کی دو کاپیاں منسلک رہنا چاہئیے۔ اگر رجسٹرار (ناظم انجمن ہائے اتحادی) ان قواعد کو منظور کریں تو اسکی ایک کاپی بہ ثبت مہر محکمہ سند رجسٹری رجسٹری کے ہمراہ انجمن کے پاس بھیجینگے اور ایک کاپی اپنے دفتر میں رکھ لینگے۔

۵۔ اگر رجسٹرار (ناظم انجمن ہائے اتحادی) کسی انجمن کے ذیلی قواعد اور انجمن کی رجسٹری کرنے سے انکار کریں تو ایسے انکار کے وجوہ تحریر کرینگے۔

لازمی ذیلی قواعد

۶۔ ہر انجمن پر یہ لازم ہے کہ امور ذیل کے متعلق ذیلی قواعد مرتب کرے۔

(الف) انجمن کا نام اور پتہ۔

(ب) انجمن کا دائرہ عمل۔

(ج) انجمن کے مقاصد۔

(د) انجمن کا سرمایہ کن اغراض میں لگایا جائیگا۔

(ھ) انجمن میں بہ حیثیت رکن شرکت کے شرایط اور اسکا تعین کہ قبل از استعمال حقوق رکنیت کسقدر رقم (اگر کوئی ہو) ادا کرنی ہوگی اور کسقدر حقوق حاصل کرنے ہونگے۔

(و) ایسے قرضہ جات جو انجمن حاصل کرے انکی بابت اور انکی ذمہ داری کس نوعیت کی اور کس حد تک ہوگی۔

(ز) انجمن کی رکنیت سے کنارہ کش ہونیکی اجازت کن صورتوں میں دیجائیگی۔

(ح) ارکان کے کنارہ کش ہونے یا رکنیت کے نااہل ہونے یا فوت ہونے کی صورتوں میں کس ضابطہ کی پابندی کیجائیگی۔

(ط) کن شرائط پر (اگر کوئی ہوں) ارکان کے حصہ یا حق کو منتقل کرنا جائز ہوگا۔

(ی) انجمن کے سرمایہ حصص کی (اگر کوئی ہو) نوعیت اور مقدار اور اس امر کا تعین کہ سرمایہ حصص میں سے کسقدر انتہائی حصہ کوئی رکن واحد لے سکیگا۔

(ک) کن صورتوں میں انجمن قرضہ لے سکتی ہے اور ایسے قرضہ جات حاصل کرنے میں کس ضابطہ کی پابندی کیجائیگی۔

(ل) فیس داخلہ اور متفرق فیس اور جرمانہ (اگر کوئی ہوں) جو ارکان سے وصول کئے جا سکینگے۔

(م) انتہائی قرضہ جو کسی رکن واحد کو ایصال کیا جا سکتا ہے اور عطاء توسیع ۔ تجدید واپسی قرضہ ارکان کے متعلق کسی ضابطہ کی پابندی کیجائیگی۔

(ن) کن شرائط پر ارکان کو قرضہ دیا جاسکیگا۔

(س) اگر کوئی رکن اپنے ذمہ کی واجب الادا رقم بابتہ قرضہ و حصص ادا نہ کرے تو اسکے نتائج کیا ہو سکینگے۔

(ع) واپسی ادائی قرضہ کے متعلق ضمانت کیا ہوگی۔

(ف) انجمن جو قرضہ جات حاصل کرے اسپر کس نرخ سے منافع ادا کیا جائیگا۔ اور انجمن جو قرضہ جات ارکان کو دے اُن پر کس شرح سے منافع عاید کیا جائیگا۔

(ص) جو انجمنیں تقسیم و پیداوار اشیاء کا کام کرتی ہوں اُن کے لئے اس امر کا تعین کہ خرید فروخت سامان و اشیاء خام و تیار شدہ مال کے متعلق کیا طریقہ اختیار کیا جائیگا۔

(ق) جلسہ ہائے عام و باضابطہ و اختیارات جلسہ ہائے عام کیا ہونگے۔

(ر) تقرر و تعطل و تبدل ارکان مجلس انتظامی و عہدہ داران انجمن کیونکر عمل میں آئیگا اور مجلس انتظامی و عہدہ داران انجمن کے اختیارات و فرائض کیا ہونگے۔

(ش) منافع کی تقسیم کسطرح عمل میں آئیگی۔

(ت) اس امر کی صراحت کہ انجمن کے کس عہدہ دار کو منجانب انجمن دستاویزیں پر دستخط کرنیکا اختیار ہوگا۔

(ث) اس امر کی صراحت کہ تمام ذیلی انجمن ہائے قرضہ کو اپنے سالانہ منافع سے بحساب پانچ فیصد بعد اخراجات منفیح ادا کرنا ہوگا لیکن کسی حالت میں اسکی مقدار پانچ روپیہ

کم اور پیاس روپیہ سے زیادہ نہ ہوگی۔ اسی طرح صد بنکوں اور ایسی انجمنوں میں جہاں تقسیم پیداوار اشیاء کا کاروبار ہوتا ہے۔ اپنے سالانہ منافع سے ایک ثمن اعشاریہ حصہ اسمیں ادا کرینگی۔

ف ۵ (الف) بپابندی دفعہ (۱۱) قانون (۲) بابتہ ۱۳۲۳ ف ونیز بپابندی قاعدہ نمبر چار قواعد ہذا انجمن کو اختیار ہوگا کہ انجام کار کیلئے وقتاً فوقتاً جدید قواعد مرتب کرے یا سابقہ مرتب شدہ قواعد کی ترمیم کرے یا ان کو منسوخ کرے۔

(ب) ایسے اضافے ترمیمات و تنسیخ ہائے قواعد مجالس ہائے عام میں انجمن کے کل ارکان کے کم از کم دو ثلث ارکان حاضر کی شرکت رائے سے کئے جا سکتے ہیں۔

(ج) ایسے ترمیمات کی دو کاپیاں جن پر انجمن کے تین عہدہ دار ان کے دستخط ہوں رجسٹرار (ناظم انجمن ہائے اتحادی) کے پاس معہ حسب ذیل کاغذات کے ارسال کرنا چاہئے۔

(۱) ایک تحریر جس سے ظاہر ہو کہ ترمیم مجلس عام میں انجمن کے کل ارکان کے کم از کم دو ثلث ارکان حاضر کی کثرت رائے سے منظور ہوئی ہے۔

(۲) ایک درخواست بدیں مضمون کہ انکی رجسٹری کیجائے۔

اگر رجسٹرار (ناظم انجمن ہائے اتحادی) ان ترمیمات کو منظور کریں تو انکی رجسٹری کر دینگے۔ اور ایک کاپی اپنے دفتر میں رکھکر دوسری کاپی معہ ایک صداقتنامہ رجسٹری انجمن کے پاس واپس کر دینگے۔

توضیح۔ ترمیم میں جدید قاعدہ اور تحریک متعلق تبدیلی و تنسیخ قاعدہ شامل ہے۔

ف ۶۔ حد قرضہ جات۔ ہر ایسی انجمن پر جسکی ذمہ داری غیر محدود ہو لازم ہوگا کہ وقتاً فوقتاً جلسہ عام میں اس انتہائی مقدار ذمہ داری کا تعین کرتی رہے تو بوجہ امانت و قرضہ جات غیر ارکان انجمن پر عاید کیجا سکیں گی ایسی مقدار کا تعین تابع منظوری رجسٹرار (ناظم انجمن ہائے اتحادی) ہوگا جو انہیں جب چاہیں کمی کر سکینگے جب تک تعین کردہ منظوری رجسٹرار (ناظم انجمن ہائے اتحادی) دینگے۔ اس سے زیادہ مقدار میں کوئی انجمن غیر ارکان سے امانت و قرضہ جات حاصل کرنے کی مجاز نہ ہوگی۔

ف ۷۔ قطع نظر ان تمام قواعد ہائے رجسٹری شدہ انجمن کے جو انعقاد مجلس عام اور ایسی مجلس کے مقصد و وقت و مقام انعقاد سے متعلق ہوں رجسٹرار (ناظم انجمنہائے اتحادی)

یا ایسا شخص جسکو رجسٹرار (ناظم انجمن ہائے اتحادی) اس بارے میں اختیار دیں ایک خاص مجلس عام اس طرح اور ایسے وقت و مقام پر منعقد کرا سکتے ہیں جسطرح وہ ہدایت دیں نیز رجسٹرار (ناظم انجمن ہائے اتحادی) اس امر کا تعین بھی کر سکتے ہیں کہ ایسے جلسہ میں کن امور پر بحث کیجائیگی۔ ایسے جلسہ کو وہی تمام اختیارات حاصل ہونگے اور ایسا جلسہ انہیں تمام ضوابط کا تابع ہوگا کہ جیسا کہ کسی جلسہ عام منعقدہ حسب قواعد ہذا و قواعد انجمن کی صورت میں ہوتا۔

ف۔ تمام امور تا وقتیکہ اسکے خلاف خاص طور پر صراحت نہ ہو حاضر شدہ ارکان کی کثرت سے تصفیہ پائینگے۔

ذیلی انجمنوں میں بذریعہ قائم مقام رائے دینا جائز ہوگا۔

یونین اور صدر بنکوں میں شخصی ارکان کیلئے بذریعہ قائم مقام رائے دینا جائز ہوگا۔ لیکن نابالغ مستورات اور فاتر العقل اشخاص اس سے مستثنےٰ ہیں۔ و نیز حصہ دار انجمن کی جانب سے کوئی ایک رکن انجمن جو اس بارے میں کسی عام یا خاص منظوری کے ذریعہ مقرر کیا گیا ہو رائے دے سکتا ہے۔

ف۹ کتب ہائے انجمن ہر ایک انجمن کو ایسے حسابات و کتب رکھنا لازم ہوگا جو وقتاً فوقتاً رجسٹرار (ناظم انجمنہائے اتحادی) معین یا منظور کریں اور ہر ایک انجمن میں لازم ہوگا کہ سالانہ آڑھاوا (تختہ وصولباقی) اس طریقے سے جسطرح خاص یا عام حکم کے ذریعہ رجسٹرار (ناظم انجمنہائے اتحادی) مقرر کریں شایع کرے۔

اشاعت سالانہ تختہ وصولباقی صدر بنک اپنے سالانہ تختہ وصولباقی (آڑھاوا) اوقات دفتر میں ہر اس شخص کو جو اسکے دیکھنے کا خواہشمند ہو بتا سکتے ہیں۔ ہر ایک ذیلی انجمن فرضہ اپنا سالانہ تختہ وصولباقی (آڑھاوا) ایسے اشخاص کو بتا سکتے ہیں جو انجمن کے سرمایہ میں کسی قسم کے حقوق رکھتے ہوں مثلاً ارکان امانت دار قرضہ دینے اشخاص۔

ف۱۰۔ سالانہ تختہ جات ہر ایک انجمن کی مجلس انتظامی کو یا کسی عہدہ دار انجمن کو جو اس غرض کے لئے مقرر کیا گیا ہو لازم ہوگا کہ ہر سال تختہ جات ذیل حسب نمونہ مجوزہ رجسٹرار (ناظم انجمنہائے اتحادی) مرتب کرے۔

(الف) حساب جسمیں سال تمام کا آمد و خرچ بتایا جائے۔

(ب) حساب نفع و نقصان۔

(ج) تختہ وصول باقی (اڑھاوا)

حسابات تا ختم (۳۱) امرداد مرتب کئے جائینگے اور ہر ایک حساب کی ایک ایک کاپی اندرون میعاد مقررہ رجسٹرار (ناظم انجمنہائے اتحادی) کے پاس روانہ کیجائیگی۔

ف ۱۱۔ نقول باغراض دفعہ (۲۶) قانون (۲) بابتہ ۱۳۲۳ف کتاب انجمن کے کسی اندراج کی نقل کی تصدیق اسطرح ہوسکیگی کہ نقل کے آخر میں ایک صداقتنامہ اس مضمون کا تحریر کیا جائیگا کہ یہ اندراج کی صحیح نقل ہے۔ اور وہ کتاب جس میں اندراج ہے وہ انجمن کی تحویل میں اسوقت موجود ہے۔ ایسے صداقتنامہ پر تاریخ ثبت ہوگی اور معتمد انجمن کے دستخط ثبت ہونگے یا کسی اور عہدہ دار انجمن کے دستخط ثبت ہونگے جسکو رجسٹرار (ناظم انجمنہائے اتحادی) منظور کریں۔

ف ۱۲۔ نامزدگی منتقل علیہ (الف) رجسٹری شدہ انجمن کے ہر ایک رکن کو اختیار ہوگا کہ وہ بذریعہ تحریر یا بذریعہ باضابطہ اعلان کسی شخص یا اشخاص کو نامزد کرے جسکو یا جن کو بصورت وفات خود اپنے حصہ یا حق یا ایسے حصہ یا حق کی قیمت اور وہ تمام رقوم جن کا تذکرہ دفعہ (۲۲) قانون (۲) ۱۳۲۳ف میں کیا گیا ہے اور جو بذمہ انجمن واجب الادا ہوں حسب ضابطہ مندرجہ دفعہ مذکور ادا یا منتقل کیجائیں اور اسیطرح جب چاہے۔ وہ اپنی نامزدگی کو منسوخ کرسکتا ہے یا اسمیں تبدیلی کرسکتا ہے۔ لیکن ہر حالت میں ایسے رکن کے حصہ یا حق کی قیمت اس رقم سے زیادہ نہ ہوگی جو ایسے حصہ یا حق کے حصول میں حقیقی طور پر رکن نے ادا کی ہو۔ الا ایسی صورتوں کے قواعد انجمن میں ایسے حساب کرنے کا کوئی اور طریقہ رکھا گیا ہو۔

(ب) ہر ایک رجسٹری شدہ انجمن کو ایسے تمام نامزد کردہ اشخاص کا ایک رجسٹر رکھنا لازم ہوگا۔

(ج) نامزد کردہ شخص صرف اسی حالت میں رکن انجمن ہوسکتا ہے جبکہ مجلس انتظامی نے اسکو انجمن میں داخل کرنا منظور کیا ہو۔

دفعہ ۱۳۔ کنارہ کشی ارکان انجمنوں کی ذمہ داری محدود ہو یا غیر محدود ہو۔

(الف) ایسی انجمنوں میں کوئی رکن معتبر کو ایک ماہ کا نوٹس دیکر انجمن سے کنارہ کش ہو سکتا ہے۔ بشرطیکہ اسکے ذمہ انجمن کا کوئی قرضہ واجب الادا نہو و نیز وہ کسی غیر اداشدہ قرضہ کی بابتہ ضامن نہو۔

(ب) کسی رکن کو انجمن سے صرف ایسی حالت میں علیحدہ یا خارج کیا جا سکتا ہے جبکہ اس بارے میں ایسے طریقے اختیار کئے جائیں یا ایسے وجوہ موجود ہوں جیسے کہ قواعد انجمن میں اسکے لئے مقرر کئے گئے ہوں۔

(ج) رکن جسمیں حسب قواعد انجمن اوصاف رکنیت باقی نہ رہے ہوں انجمن سے علیحدہ کیا جا سکتا ہے۔

(د) ہر رکن جو انجمن سے کنارہ کش ہو یا علیحدہ خارج کر دیا جاوے اندرون میعاد مقررہ مندرجہ قواعد انجمن ایسی رقوم جو اسنے یا اسکے پیشروں نے خرید ی حصص کے لئے ادا کی تھیں واپس حاصل کرنیکا مستحق ہو سکیگا۔

دفعہ ۱۴۔ اگر کسی انجمن نے چاہے اسکی ذمہ داری محدود ہو یا غیر محدود ہو اسکا تصفیہ کیا ہو کہ حسب دفعہ (۳۴) قانون (۲) اپنے منافع کا ایک حصہ کسی "مشترکہ کار خیر" میں دے تو ایسی صورت میں انجمن کے قواعد میں بصراحت اس امر کو ظاہر کرنا چاہیئے۔ کہ "مشترکہ کار خیر" سے کیا مراد ہے۔

دفعہ ۱۵۔ محفوظ کسی انجمن کا محفوظ اسوقت تک انجمن کے کاروبار میں استعمال کیا جا سکتا ہے جب تک کہ رجسٹرار (ناظم انجمنہائے اتحادی) کسی خاص حکم کے ذریعہ اسکو حسب دفعہ (۳۲) ضمن (الف) و (ج) انجمن کے باہر منافع پر لگانے کی ہدایت نہ دیں۔

دفعہ ۱۶۔ محفوظ ناقابل تقسیم ہوگا اور کسی رکن کو منفرداً اسمیں کوئی خاص حصہ طلب کرنے کا کوئی حق نہ ہوگا۔

دفعہ ۱۷۔ اگر انجمن مسدود کر دیجائے تو محفوظ انجمن کی ذمہ داریوں کے تصفیہ اور سرمایہ حصص کی واپسی ادائی کیلئے کار آمد ہو سکیگا۔ اس کے بعد جو بچے وہ کسی ایسے مقامی کار خیر میں صرف کیا جا سکتا ہے جس کو مجلس عام اور رجسٹرار (ناظم انجمن ہائے اتحادی) منظور کریں۔

تاریخ مسدودی انجمن سے اندرون ۲ ماہ اگر کمیٹی کسی ایسے مقصد کے انتخاب سے قاصر رہے جسکو رجسٹرار (ناظم انجمن ہائے اتحادی) منظور کرے تو ایسی صورت میں رجسٹرار (ناظم انجمنہائے اتحادی) جو کچھ بھی مد محفوظ کا بقایا ہوگا اسکو اس انجمن ہائے اتحادی میں جمع کردینگے جس سے مسدودہ انجمن ملحق تھی یا اسکو کسی اتحادی صدر بنک یا کسی اور بنک میں اسوقت تک امانتاً جمع رکھینگے جبتک کہ کوئی دوسری نئی انجمن اس علاقہ میں رجسٹری ہو جائے۔ بصورت قیام انجمن جدید مد محفوظ اسمیں جمع کردیا جائیگا۔

ف ۱۸ (الف) ایسی انجمن میں جسکی ذمہ داری محدود ہو حقیقی اداشدہ زر حصص پر شرح منافع دس فیصد سالانہ سے زیادہ نہیں ہوسکیگا۔ منافع کے علاوہ حصہ داروں کو کوئی انعام (بونس) ایصال نہیں کیا جاسکیگا۔

(ب) ایسی انجمن میں جسکی ذمہ داری غیر محدود ہو اور جسمیں سرمایہ حصص ہو کوئی منافع یا انعام (بونس) تاریخ رجسٹری سے دس سال کی مدت ختم ہونے تک تقسیم نہیں ہوسکیگا۔ گیارہویں سال کم از کم ایک ربع مجموعہ منافع کا مد محفوظ میں جمع کرکے باقی حصہ داروں کے نام ناقابل واپسی حصص کی صورت میں تقسیم و جمع کردیا جائیگا۔ بارہویں سال اور اسکے بعد ہر سال کم از کم ایک ربع خالص منافع کا مد محفوظ میں جمع کرنے کے بعد بقایا منافع میں سے ہر قابل اداشدہ حصہ پر منافع ایصال کیا جاسکیگا۔ لیکن شرح منافع ۱۲½ ساڑھے بارہ فیصد سالانہ سے زیادہ نہ ہوسکیگا۔

(ج) ایسی انجمن میں جسمیں حصص نہ ہوں۔ انجمن کے سرمایہ کا کوئی حصہ ارکان میں بشکل انعام (بونس) یا منافع تقسیم نہ ہوسکیگا۔

ف ۱۹ (الف) کاروبار انجمن اتحادی کے متعلق مابین ارکان حال یا مابین ارکان سابق یا مابین ایسے اشخاص کے جو انکے ذریعہ دعویدار ہوں یا رکن حال یا رکن سابق یا ان اشخاص کے جو انکے ذریعہ دعویدار ہوں اور کمیٹی یا کسی اور عہدہ دار کے درمیان یا مابین کسی دو انجمنوں کے اگر نزاع پیدا ہو تو ایسا مقدمہ رجسٹرار (ناظم انجمن ہائے اتحادی) کے پاس پیش کرنا لازم ہوگا ایسا مقدمہ یا تو کمیٹی کی جانب سے یا مجلس عام کی ایک تحریک کے ذریعہ سے یا کسی ایک فریق نزاع کیطرف سے یا اگر امر متنازعہ فیہ کسی ایسی رقم کی بابت ہو جو

کسی رکن مجلس انتظامی کے ذمہ واجب الادا ہو تو ایسی صورت میں انجمن کے کسی ایک رکن کی طرف سے پیش کیا جاسکتا ہے۔

(ب) ایسا مقدمہ پیش ہونے پر رجسٹرار (ناظم انجمن ہائے اتحادی) کو اختیار ہوگا کہ خود اس معاملہ کا تصفیہ کریں یا بغرض تصفیہ کسی شخص ثالث یا متعدد اشخاص ثالث کے اس معاملہ کو سپرد کریں۔ ان میں سے ایک کا تقرر رجسٹرار (ناظم انجمنہائے اتحادی) کرینگے اور فریقین مقدمہ کی جانب سے ایک ایک ثالث کا تقرر ہو سکیگا جس میں تیسرے ثالث کا تقرر رجسٹرار (ناظم انجمن ہائے اتحادی) کرینگے وہ بحیثیت صدر نشین جلسہ ثالثی میں کام کریگا۔ اگر کوئی فریق اندرون پندرہ یوم کسی موزوں شخص ثالث کا انتخاب کرنے سے قاصر رہے تو ایسی صورت میں رجسٹرار (ناظم انجمن ہائے اتحادی) خود اسکا انتخاب کر سکینگے۔

(ج) رجسٹرار (ناظم انجمن ہائے اتحادی) یا شخص ثالث یا اشخاص ثالث مجاز ہونگے کہ وہ حلف دیں۔ فریقین یا اُن کے گواہوں کو طلب کریں یا امر متنازعہ کے متعلق جملہ کتب و دستاویزات پیش کرنے کا حکم دیں۔ ایسے احکام طلب شہود وغیرہ بذریعہ سمن اجرا کیئے جائینگے جو یا تو زبانی ہونگے یا بذریعہ تحریر کسی شخص کے ہاتھ یا بذریعہ رجسٹری ٹپہ اسکی تعمیل کرائی جا سکیگی۔ یا کسی ایسی عدالت دیوانی کے توسط سے اسکی تعمیل کرائی جاسکیگی جسکے حدود اراضی میں انجمن کاروبار کرتی ہو۔

مزید برآں اُن کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ تصفیہ نزاع میں جو اخراجات عاید ہوں اُن کو جسطرح وہ مناسب خیال کریں یا تو سرمایہ انجمن میں سے یا کسی فریق کو یا فریقین کو ادا کرنیکا حکم دیں۔

(د) فریقین کے بیانات سماعت کرنے اور پیش کردہ گواہوں کے اظہار لینے اور پیش کردہ شہادت دستاویزی کا موازنہ کرنے کے بعد رجسٹرار (ناظم انجمنہائے اتحادی) شخص ثالث یا اشخاص ثالث اپنی تجویز یا فیصلہ ثالثی بذریعہ تحریر صادر کرینگے جب متعدد اشخاص ثالث ہوں تو فیصلہ بلغلبۂ آرا صادر ہوگا۔ بعد تعمیل سمن اگر کوئی فریق غیر حاضر رہے تو ایسی صورت میں غیر حاضری کی پاداش میں مقدمہ ایکطرفہ فیصل

کیا جا سکتا ہے۔

تجویز یا فیصلہ کی تعمیل رجسٹرار (ناظم انجمن ہائے اتحادی) بذریعہ مقامی عہدہ داران مال کرائینگے۔ جو اسکو مثل بقایا مالگزاری وصول کرینگے۔

ف ۲۰۔ اگر رجسٹرار (ناظم انجمن ہائے اتحادی) کسی انجمن کی رجسٹری منسوخ کردیں۔ تو حسب دفعہ (۳۹) قانون (۲) بابتہ ۱۳۲۳ف ایسے حکم کی ناراضی سے محکمۂ سرکار صیغۂ تجارت صنعت و حرفت میں مرافعہ کیا جا سکتا ہے۔

سوائے اس شکل کے رجسٹرار (ناظم انجمن ہائے اتحادی) کے کسی اور حکم کے خلاف جو کسی امر کے متعلق حسب قانون (۲) بابتہ ۱۳۲۳ف و ذیلی قواعد تحت قانون مذکور صادر کیا گیا ہو مرافعہ نہیں ہو سکیگا۔

ف ۲۱۔ ضابطہ جو کسی انجمن کی مسدودی کی صورت میں اختیار کیا جائیگا منصرم جو حسب دفعہ (۴۲) مقرر کیا گیا ہو۔ ان کو حسب ذیل ضابطہ اختیار کرنا ہوگا۔

(الف) کسی انجمن کی رجسٹری منسوخ کرنے کے بعد رجسٹرار (ناظم انجمنہائے اتحادی) اس طریقے سے جو ان کے خیال میں مناسب معلوم ہو ایک اعلان اس امر کا شایع کرینگے کہ جسقدر دعوی انجمن کے خلاف ہوں وہ اندرون ایک ماہ خود ان کے پاس یا ایسے شخص کے پاس جسکو انہوں نے منصرم مقرر کیا ہو رجوع کئے جائیں۔ جملہ ذمہ داریاں جو انجمن کے کتب میں درج ہوں وہ مشتہر شدہ متصور ہونگی۔

(ب) اگر کسی انجمن کی رجسٹری تحت دفعہ (۴۰) قانون (۲) بابتہ ۱۳۲۳ف منسوخ کیجاوے اور اگر رجسٹرار (ناظم انجمن ہائے اتحادی) کے ایسے حکم تنسیخ رجسٹری کے خلاف حسب دفعہ (۳۹) ضمن (۲) قانون مذکور کوئی مرافعہ نکیا جائے۔ یا اگر مرافعہ ہوا ہو تو نامنظور کردیا جاوے تو ایسی صورت میں بغرض کارروائی ضروری متعلق مسدودی انجمن منصرم فوراً انتظام کتب انجمن کو اپنے تحویل میں لے لیگا۔

(ج) اگر ضرورت ہو تو ایسی رقوم کی بابت جو انجمن کو واجب الوصول ہوں منصرم دعوی دائر کرسکتا ہے۔

(د) منصرم اس امر کا تعین کریگا کہ بوقت تنسیخ رجسٹری اور انجمن کی املاک

(اثیس) اور ذمہ داریاں (لیابلٹیز) کیا تعین اور اس امر کا تعین کریگا کہ ارکان اور ارکان سابق انجمن کی املاک کے تکملہ کی غرض سے کس قدر حصّہ ادا کریں۔ اور اس امر کا بھی تصفیہ کریگا کہ اخراجات منصرمی کون شخص اور کس تناسب سے ادا کرینگے۔

(ھ) منصرم مجاز ہوگا کہ اگر شہادت دینے کی غرض سے یا کوئی دستاویز پیش کرنے کی غرض سے کسی شخص کی حاضری ضروری ہو تو اُس کے نام سمن جاری کرے۔ (نیز) وہ مجاز ہوگا کہ ایسے شخص کو جسکے نام سمن جاری ہوچکا ہو۔ لازمی طور پر حاضر ہونے کی غرض سے وارنٹ گرفتاری بتوسط ایسی عدالت دیوانی جاری کرے جسکے حدود ارضی میں وہ مقام واقع ہو جہاں انجمن کاروبار کرتی ہے۔

(و) منصرم ایسے تمام طلب نامہ جات بغرض تعمیل ایسی عدالتہائے دیوانی و مقامی عہدہ داران بال کے پاس روانہ کرسکیگا۔ جن کے حدود ارضی میں وہ مقام واقع ہو جہاں طلب نامہ تعمیل شدنی ہو۔ عدالت اسکی تعمیل کے متعلق اسیطرح کارروائی کریگی۔ جیسی کہ خود عدالت کے اجرا شدہ طلب نامہ جات کیواسطے اختیار کیجاتی ہو۔ عدالت بعد تعمیل طلب نامہ مع رپورٹ تعمیلی منصرم کیپاس واپس کردیگی۔

(ز) منصرم ایک ایسی تجویز مرتب کریگا جسمیں انجمن کے ارکان و ارکان سابق کے نام درج ہونگے اور اس رقم کی مقدار درج ہوگی جو ہر ایک سے بطور حصّہ زیر دفعہ (۴۲) ضمن (۲ ب) اور بطور اخراجات منصرمی زیر دفعہ (۴۲) ضمن (۲ د) وصول طلب ہوں یہ تجویز رجسٹرار (ناظم انجمنہائے اتحادی) کے پاس بغرض منظوری ارسال کیجائیگی۔ اور رجسٹرار (ناظم انجمن ہائے اتحادی) اسمیں ترمیم کرسکینگے یا بغرض مزید تحقیقات یا کارروائی دیگر منصرم کے پاس واپس کرسکینگے۔

(ح) تجویز آخر جو رجسٹرار (ناظم انجمن ہائے اتحادی) منظور کریں اسکی ایک نقل اور اگر ضرورت ہو تو ایک ایسی فہرست جسمیں ہر ایک رکن سابق کی جائداد درج ہوگی جسکے خلاف فیصلہ قابل تعمیل ہو حسب دفعہ (۴۲) ضمن (۵ الف) ایسی عدالت دیوانی میں بغرض تعمیل داخل کردیجائیگی جس کے حدود ارضی میں اس کی تعمیل ہوسکتی ہو۔

(ط) اگر عدالت دیوانی کسی رکن یا رکن سابق سے رقم مشخصہ وصول نکرسکے تو

ایسی صورت میں تاوقتیکہ تمام رقوم واجب الادا وصول نہو جائیں منصرم بذریعہ تجویز یا تجاویز کسی دوسرے رکن یا ارکان کے خلاف مطالبہ قائم کر سکتا ہے۔ لیکن یہ اسی حد تک کیا جا سکتا ہے جس حد تک کہ قرضہ جات انجمن کی بابتہ ہر ایک رکن یا رکن سابق ذمہ دار ہے۔ ایسی تجاویز کی تعمیل بھی اسی طریقہ سے ہوگی جن طریقہ سے اور تجاویز کی ہو سکتی ہے۔

(ی) منصرم پر لازم ہوگا کہ ہر سہ ماہی پر حسب نمونہ مجوزہ رجسٹرار (ناظم انجمنہائے اتحادی) کے پاس رپورٹ کرتا رہے۔ جس سے معلوم ہو سکے کہ اسکے تحت کی انجمنوں کے تصفیہ حسابات کا کام کس حد تک انجام پاتا جاتا ہے۔

(ک) جملہ رقوم جو منصرم کے قبضہ میں ہوں وہ ڈاکخانہ کے سیونگ بنک میں یا کسی اور بنک میں جسکو رجسٹرار (ناظم انجمنہائے اتحادی منظور) کریں امانتاً جمع رکھی جائینگی۔

(ل) جب انجمن کے وصول شدنی تمام رقوم اور ارکان وارکان سابق کے ذمہ کی تمام رقوم حصہ وغیرہ وصول ہو جائیں تو منصرم پر لازم ہوگا کہ انجمن کے ذمہ جسقدر رقومات واجب الادا ہوں ان کا بالکلیہ تصفیہ کر دے اور اسکے بعد کاروبار ختم کر کے ایک آخری رپورٹ رجسٹرار (ناظم انجمن ہائے اتحادی) کے پاس روانہ کرے۔

(م) منصرم کو اگر کوئی فیس واجب الایصال ہو تو اسکی مقدار کا تعین رجسٹرار (ناظم انجمنہائے اتحادی) کرینگے۔

(ن) منصرم کے کسی ایسے حکم کے خلاف جو تحت دفعہ ۴۲ صادر کیا گیا ہو کوئی مرافعہ پیش نہیں ہو سکیگا۔

نائب معتمد